الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Imran Bawani**

Address :> **Dewsbury, UK**

Subject :> **AQAID**

Writer :> عثمان

Serial No :> **11080**

Fatwa No :>

Date :> **3/16/2011**

Email :>

Assalamo Alaikum
Need to ask about betting , i heard in one of the byan that you can bet if you are 100 percent about winning and the person gave example of Hazrat Umar betting of winning rome after surah Rome . My question does not mean that i will start betting but just for clearification is this true incident ? or this is allowed
Jazak Allah

میں نے ایک بیان میں سنا ہے کہ اگر آپکو سو ۱۰۰ فیصد جیتنے کا یقین ہو تو آپ شرط لگا سکتے ہیں اور دلیل میں حضرت عمرؓ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے روم والوں کی جیت پر شرط لگائی تھی (سورۃ روم میں) میرے سوال کا مطلب یہ نہیں کہ میں شرط لگانا شروع کر دوں گا، پوچھنا یہ ہے کہ کیا یہ واقعہ درست ہے اور کیا شرط لگانے کی اجازت ہے؟

الجواب حامداً و مصلیاً

جانبین سے شرط لگانا جوئے اور قمار کے قبیل سے ہونے کی وجہ سے جائز نہیں جس سے احتراز لازم ہے، جبکہ مذکور واقعہ حضرت عمرؓ کا نہیں بلکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہے کہ انہوں نے اس طرح شرط لگائی تھی، یہ بھی ایک قسم کا جوا و قمار ہی تھا مگر یہ واقعہ ہجرت سے پہلے کا ہے جب قمار حرام نہیں تھا۔

کما فی تفسیر المظہری: قال الشعبی: لم یمض تلك المدة مدة عقد المناحبة بین اهل مکة (الی قوله) وکان ذلك قبل تحریم القمار الخ (جلد نمبر ۷ ص ۲۲۰)۔

وفی البنایة: او سمی القمار قمارا لأن کل واحد من المقامرین ممن یجوز أن یذهب ماله إلی صاحبه و یجوز أن یستفید مال صاحبه وهو حرام بالنص اھ (جلد نمبر ۶ ص ۲۰۳)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد عثمان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ ھ

الجواب صحیح
منیب الرحمن [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ ھ

دار الافتاء ۲۲ ۱۱۰۸۰ ۱۴۳۲/۶

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ

[illegible] ۱۶/۶/۱۱